www.novelsclubb.com
چاند بالیاں
از فریحہ خان

السلام علیکم!

اگر آپ میں لکھنے کی صلاحیت ہے اور آپ اپنا لکھا ہوا دنیا تک پہنچانا چاہتے ہیں، مگر آپ کے پاس کوئی ذریعہ نہیں ہے۔۔ تو ہم سے رابطہ کریں۔

ہماری ٹیم آپ کو قدم قدم پر رہنمائی فراہم کرے گی اور آپ کی لکھی ہوئی تحریر دنیا تک لائے گی۔

آپ اپنا لکھا ہوا ناول، افسانہ، شاعری، ناولٹ، کالم یا آرٹیکل پوسٹ کروانا چاہتے ہیں تو اپنا مسودہ ہمیں ورڈ فائل یا ٹیکسٹ فارم میں میل کریں

novelsclubb@gmail.com

آپ ہمارے فیس بک، انسٹا پیج اور واٹس ایپ کے ذریعے بھی ہم سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

FB PAGE:

NOVELSCLUBB

INSTA:

NOVELSCLUBB

WHATSAPP:

03257121842

# چاند بالیاں از فریحہ خان

بسم اللہ الرحمان الرحیم

وہ گھر میں داخل ہوئی سامنے لاؤنج میں ایک عورت اور ایک موٹا سا لڑکا بیٹھا تھا اس نے ہاتھ میں پکڑی اپنی پانی کی بوتل کو دروازے کے ساتھ رکھی ٹیبل پر رکھا جس پر بہت خوبصورت واز جس پر مختلف رنگوں کی آمیزش سے پھول بنائے گئے تھے وہ اس کی امی کا فیورٹ واز تھا

www.novelsclubb.com

اہم اہم "اس نے گلا کھنکھارتے ان لوگوں کو اپنی طرف متوجہ کرنا چاہا اس کے " کھنکھارنے پر امی نے اس کی طرف دیکھا

آؤ ماہ "وہ اسے مسکراتی نظروں سے دیکھ رہی تھیں "

میں ؟"اس کا منہ کھلا رہ گیا وہ فوراً اپنے پچھلے ہفتے کے شاندار ریکارڈ پر نظر ڈالنے لگی " کون آ سکتا ہے شکایت لگانے گھر تک مگر اسے یاد نہ آیا اسے اردو کے اسباق کے مصنف کا نام تک یاد نہیں رہتا تھا کبھی، اپنے کارنامے خاک یاد رہتے

ماہ"اب کے صفیہ بیگم نے سخت لہجے میں کہا وہ قریب آئی صوفے کے آگے ٹیبل پر " مختلف قسم کی کھانے کی چیزیں رکھی تھیں اس کے دماغ میں فوراً تین مہینے پہلے کا ایک منظر لہرایا عورت لڑکا اور سجی ہوئی میز جس پر صرف چائے کی کمی تھی جو کے یقیناً اس نے بنانی تھی ہاں وہ کڑیاں جوڑ چکی تھی

رشتہ "ایک دم سے اس کا موڈ بہت زیادہ خراب ہو گیا تھا اس نے آگے بڑھ کر پلیٹ " سے بسکٹ اٹھایا اور منہ میں رکھتے ون سیٹر صوفے پر بیٹھی عورت کی طرف بڑھی اور چہرے پر آئی اپنے بالوں کی لٹ کان کے پیچھے اڑسنے کے بعد اس نے اپنا ہاتھ اس عورت کی طرف بڑھایا اور بولی

شوخ چنچل بھائیوں اور بابا کی جان اور باقی سب کی جان کا عذاب ویسے گھر والوں " کے لئے بھی ان ہائیجینک ہوں فیوچر کی اردو دان اور پلس پائنٹ میں بد تمیزی میں بہترین دی گریٹ ماہ رخ شاہ صاد ام ترین ہی ہی کیسا لگا انٹرو "آخر میں دانتوں کی نمائش کرنا اس نے اپنا فرض سمجھا تھا

" اس کا بڑھا ہوا ہاتھ سامنے بیٹھی عورت نے خجل ہو کر پکڑا" کیسی ہو بیٹا؟... بیٹھو

" جی آنٹی میرا اپنا ہی گھر ہے میں نہیں بیٹھو نگی تو کون بیٹھے گا"

ماہرخ "اس کی امی نے اسے آنکھیں دکھائیں مگر اسے کونسا فرق پڑتا تھا"

جی میری پیاری امی بیٹھ رہی ہوں۔۔۔۔ویسے آنٹی آپ کا یہ بیٹا کرتا کیا ہے؟"

۔۔۔۔۔آئی مین کوئی کام دھندہ۔۔۔۔یا صرف روٹیاں توڑنی آتی ہے ان کو

۔۔۔۔۔ویسے ان کے سائز اور وزن سے لگتا نہیں یہ کوئی کام کرتے ہوں گے "وہ

بڑی فرمانبرداری سے صفیہ بیگم کے کہنے پر بیٹھ تو گئی مگر اس کی چلتی زبان سے تو شیطان

بھی پناہ مانگتا تھا

جی؟"وہ عورت حونکوں کی طرح اسے دیکھنے لگی "

ماہ رخ "اس کی امی نے غصّے سے اسے دیکھا "جاؤ ادھر سے تم "اپنے لفظوں پر زور"

دیتیں بظاہر مسکراتے وہ اسے سالم نگل جانے کی تنبیہ کر رہیں تھیں

نہیں بہن اسے بیٹھائیں۔۔۔۔۔ہم چلتے ہیں ماشاءاللہ بہت پیاری اور تمیز دار بچی "

" ہے آپ کی

www.novelsclubb.com

ارے نہیں ایسی بات نہیں ہے یہ۔۔"ان کی بات مکمل ہونے سے پہلے ہی وہ"

عورت اپنا پرس اٹھا کر دروازے کی طرف بڑھنے لگی

" نہیں نہیں ہم چلتے ہیں بہت دوز ہو گئی "

سمجھدار لوگ بہت کم پائے جاتے ہیں آپ بھی ان میں سے ہیں اللّٰہ حافظ آنٹی" وہ " وہیں صوفے پر بیٹھ کر بسکٹ منہ میں بھرے انہیں ٹاٹا کرنے لگی "ماہ رخ" صفیہ بیگم ان کے جاتے ہی غصّے سے پلٹیں

سموسے بہت مزیدار لگ رہے ہیں" کہتے ساتھ وہ ایک اپنے ہاتھ میں اٹھا کر اپنے" کمرے کی طرف بھاگی

"ماہ رخ نیچے آؤ فوراً میں تمہاری ٹانگیں توڑ دونگی "

امی خالہ کو کال کرکے پہلے ان سے افسوس کرلیں پھر مار لئے گا" کوریڈور سے " جھانک کر کہتی وہ فوراً اپنے کمرے میں گھس گئی

||~~~~~~~

میرا نام حمزہ ملک ہے اور میں اپنی مرضی کا مالک ہوں مجھے لوگوں کو اپنے اشاروں پر" نچانے کی عادت ہے اور مجھے نچانے والا آج تک پیدا نہیں ہوا سمجھے (بیچارہ اس بات سے انجان بڑھکیاں مار رہا تھا کہ اسے نچانے والی پیدا بھی ہو چکی ہے بلکے اللّٰہ کے کرم سے اٹھارہ سال سے سب کا جینا حرام کرر کھا ہے) سو اپنا کام کرو مجھے گائیڈ نہیں" اس نے غصّے سے کہتے کال کٹ کردی

" ہارون نے اسے آنکھیں دیکھائیں "کم بھرم بازیاں کیا کر

" بھرم بازی نہیں سواگ ہے برو"

ویسے تجھے اضافی بولنا چاہیے تھا۔۔ مجھ جیسا ضدی،اڑیل اور خود غرض آج تک پیدا" نہیں ہوا""ہی ہی ہی بہت ہنسی آئی اور کچھ "اس نے فورن منہ بگاڑا

بہت کچھ ہے بتانے اور دکھانے کو پہلے تو چل تو وہاں "اس نے حمزہ کے کندھے پر ہاتھ " مارتے معنی خیزی سے کہا

" او بھائی میں ایسے ویسے کام نہیں کرتا نکل ادھر سے "

او گھٹیا سوچ میں تیرے گھر کی بات کر رہا ہوں تیری طرح غلیظ نہیں ہوں میں" " ہارون نے اعمال نامے پر طنز کرتے کہا

ہاں تجھ پر ہی تو معصومیت اتری ہے پورے جہاں کی۔۔ ہنہ گدھا"اس نے سر جھٹکا" تو خود ہو گا گاڑی چلا سمجھا"ہارون نے اس کے سر پر ہاتھ مارا "

او ہیلو میں ایم این اے ہوں تمیز سے"حمزہ نے اوور ایکٹنگ کرتے کہا"

ابے سالے ایم این اے ہو گا اپنے گھر میں چپ کر کے گاڑی چلا میرا مرنے کا ارادہ" "نہیں

"ہاں بٹ میرا تیری بریانی کھانے کا ضرور ہے "

" مار کے تو دکھا خواب میں آ کر زندہ رہنا مشکل کر دوں گا تیرا "

ہاں تو مر کر بھی نہیں سدھر سکتا" اس نے ہار مانتے اپنی توجہ سڑک کی طرف مرکوز " کرلی۔

~~~~~~||

وہ نہانے کے بعد بال لپیٹ کر نیچے آئی تو صفیہ بیگم اخبار پڑھ رہیں تھیں دوسرے صوفے پر زوہیب بیٹھا لیپ ٹاپ پر کوئی کام کر رہا تھا ان سے پوچھ کر وہ اپنے لئے سینڈوچ بنانے کچن میں آگئی کچن کی کھڑکی سے وہ ساتھ میں صفیہ کو بھی دیکھ رہی تھیں

آج تو کافی اچھا موڈ ہے ماما آپ کا" اس نے پالش لگانا سٹارٹ کی "

ہاں خراب کر دو کوئی کارنامہ کر کے" صفیہ نے میگزین کا صفحہ پلٹتے ناگواری سے کہا"

تبھی لینڈ لائین پر کال آنے لگی ماہ رخ کی آنکھیں چمک اٹھیں خالی کچن اور امی کا دیھان بٹتے ہی فوراً اس کے اندر کا سنگر جاگ گیا

www.novelsclubb.com

مانا تیری صورت کی ہیں چاندی سوٹے قابل میرے دل کا سونا بھی کھرا" صفیہ نے " نفی میں سر ہلاتے زوہیب کو اسے چپ کرانے کا اشارہ کیا

او تیری چاند بالیاں ہاں ہونٹوں پہ یہ گالیاں سوچنے کا موقع نہ دیا" وہ آگے بولتی اس " کے گانے میں کسی نے خلل ڈال دیا
~~~~~~

میں تو تیرے پیچھے ہو لیا او ہو "لاؤنج میں سے گزرتے روحان نے فقرہ مکمل کرنا" ضروری سمجھا

ماہ رخ جو سینڈوچ بلکہ تباہ شدہ سینڈوچ بنا رہی تھی اس کی نظر فورن کچن کے وینٹیلیٹر سے نظر آتے اپنے بھائی کے ہاتھ میں پکڑے چپس پر گئی اس کا سینڈوچ کی لیرز بناتا ہاتھ رکا اپنی بھوکی بہن کو متوجہ دیکھ کر وہ ہرن کی رفتار سے بھاگا وہ بھی شیرنی کی طرح اس پر جھپٹی

ادھر آؤ بکھارن تمہیں تو میں "روحان سامنے سے آتے سعد کے سائیڈ سے ہو کر" سیڑھیاں پھلانگتا اوپر چلا گیا اور وہ نیچے اترتے سعد سے ٹکرا گئی

آہ "وہ اپنا ماتھا پکڑ کر کھڑی ہو گئی "

شروع ایکٹنگ پچاس کاٹ لینا بھائی اوور ایکٹنگ کے "سعد نے زوہیب کو اشارہ کیا"

ماہرخ شاہ صادام ترین کا پاور شو شروع "زوہیب نے اپنا لیپ ٹاپ بند کرتے ٹیبل " پر رکھی پلیٹ سے بسکٹ اٹھایا اس نے ان دونوں کو گھورا اور رخ کر بولی

"اندھے ہیں چار آنکھوں سے بھی نظر نہیں آتا کیا"

چلو مجھے تو چار سے نظر نہیں آتا تم ہی اپنی دو کا استعمال کر لو نہ گوار "وہ بھی اسی کی " انداز میں چیخا صفیہ نے ٹیلیفون کا ریسیور پٹخا

ہزار دفع ہزار دفع کہا ہے چھوٹے بھائی کو فضول القاب سے مت نوازا کرو مگر میری "
" بات مجال ہے جو اس لڑکی کے دماغ میں بیٹھے

امی اس گیلے پاپے کے منہ والے کی شکل ہے ایسی "اس نے اپنی صفائی دینے کی "
کوشش کی

پھر فضول بکواس "صفیہ نے تیز آواز میں کہا "امی بھاڑ میں ڈالیں روحان کو دیکھیں "
اس بکری کے منہ والی نے میری اسائنمنٹ پھاڑ دی سعد اپنا مقدمہ آگے لے کر آیا
اللہ جھوٹا ہے یہ کتنا بڑا ہاتھ بھی نہیں لگایا اسے میں نے "وہ منہ پر ہاتھ رکھتے حیرانگی "
سے بولی "اچھا تو تمھارے فرشتے مجھے کہہ رہے تھے نہ کل دیکھ لوں گی تمھیں تو "سعد
نے اس کی نقل اترتے کہا

کب ؟"صفیہ نے اسے گھورتے پوچھا "

امی الزام لگا رہا ہے مجھ پر آپ کا چہیتا "ماہ رخ نے سعد کی طرف اشارہ کرتے "
معصومیت سے کہا "پہلی بات میرا کوئی چہیتا نہیں میرے لئے چاروں برابر ھو اور
دوسری بات لگا رہا ہے کیا ہوتا ہے پانچ سال بڑا ہے تم سے تمیز سیکھو ذرا "صفیہ بیگم نے
اسے آنکھیں دکھائیں

ہاں آپ کی مساواتی سکیم تو پورے خاندان میں مشہور ہے "وہ منمنائی "

کیا کہہ رہی ہو ؟"صفیہ نے غصّے سے پوچھا "

کہ رہی ہے یہ اس قابل نہیں ہے"سعد جھٹ سے بولا "

ہیں جھوٹے"ماہ رخ منہ پر ہاتھ رکھتی بولی"جھوٹا ہاں تمہارا جھوٹا نکالتی ہوں جو تالاؤ "

میرا"صفیہ نے سعد کو اشارہ کیا وہ جھٹ سے ان کے کمرے کی طرف بھاگا

ادھر آؤ۔۔۔ادھر آؤ"صفیہ نے اسے بلایا "

بھئی یار میں نے نہیں کہا ایسا"وہ چڑتی ہوئی بولی"

امی ذرا اس گدھے کی بچی کو اپنی زبان میں سمجھالیں میرا ایجینڈر نہ چینج کیا کرے"""

روحان نے کوریڈور سے جھانکا

روحان کیا بدتمیزی ہے"صفیہ بیگم نے بولا ہی تھا جب ماہ رخ نے معصومیت سے "

لقمہ دیا

ہائے اللہ شرم نہیں آتی تمھیں بابا تک جا رہے ہو میں نے کبھی ایسی حرکت نہیں "

کی"اس نے اندر آتے صادام کو دیکھ لیا تھا تبھی روحان کو سنا کر اوور ایکٹنگ کرنے لگی

اسے چھوڑو تم اپنی بتاؤ"صفیہ نے ہاتھ میں پکڑی چپل گھمائی جو ابھی سعد نے لا کر دی"

تھی

کیوں چھوڑو وہاں میری بیٹی کی شکایات تو فورن لگاتی ہیں آپ اسے مارنے بھی کھڑیں"

ہیں مگر روحان کو چھوڑ دیں"صادام غصّے سے بولتے اندر آئے

لو ختم شو"سعد منہ ہی منہ میں بڑبڑایا"

صفیہ بیگم پلٹیں "کیا ہو گیا بچا ہے ڈانٹ تو دیا میں نے اور اس نے کیا کیا پتا۔۔۔"
صادام نے ان کی بات کاٹتے کہا
" ہاں وہ بچا ہے اور یہ شادی شدہ پانچ بچوں کی ماں ہے۔۔مینا اور مجھے اچھے سے پتا ہے
کس نے کیا کیا ادھر آؤ ماہ آپ۔۔کیا تماشا لگا رکھا ہے۔۔۔۔۔اور تم بندر نیچے آؤ
فورن "وہ غصّے میں کہتے صوفے پر آ کر بیٹھے ان سب کی بولتی بند ہو گئی تھی ماہ رخ نے
فاتحانہ نظروں سے سعد کی طرف دیکھا اور وکٹری کا نشان بنایا سعد نے ہاتھ نیچے کر کے
اسے لعنت دی
" جی بابا "روحان منہ لٹکا تا بے عزت ہونے آ گیا
" جی بابا کے بچے تمیز کہاں رکھ کر آئے ہو کمرے میں آؤ میرے اور آپ بھی آئیں
"ساتھ اور بچے آپ چائے بناؤ ذرا
" جی بابا ابھی لائی "وہ کہتے اپنے روم کی طرف بڑھے
ذلیل کروا کر رکھ دیا ہے "صفیہ نے غصّے سے روحان کو دیکھتے اپنی چپل نیچے رکھی ماہ"
نے روحان کا منہ تھوڑی سے پکڑ کر اپنی طرف کیا
"نا میں گری نا میری امیدوں کے مینار گرے "پہلی لائن اسے دیکھتے اور پھر سعد کو
دیکھتے بولی

پر کچھ لوگ مجھے گرانے میں بار بار گرے"اس نے صفیہ کی طرف دیکھا وہ جھک کر " جوتی اتار رہیں تھیں وہ دو سو چالیس کی سپیڈ سے بھاگی مگر عین کچن کے دروازے پر اڑتی ہوئی چپل اس کی کمر پر آ کر لگی

ذلیل" پیچھے سے صفیہ نے اسے نئے لقب سے نوازا اور اپنے کمرے میں چلی گئیں"

سعد کچن کو گھور رہا تھا

کچھ نہیں ہو سکتا اب "زوہیب نے اس کے ایسے دیکھنے پر کہا"

ہاں میری ہی قسمت خراب ہے چھڑک لیں آپ بھی نمک "وہ سر جھٹکتا مڑ گیا"

میں نے کیا کیا؟"زوہیب کندھے اچکاتا لیپ ٹاپ اٹھا کر اپنے کمرے کی طرف بڑھا"

||~~~~~~

وہ تیز تیز قدم اٹھا رہی تھی اسے پہلے ہی کافی دیر ہو چکی تھی یہ پہلی بار تھا جب وہ اس طرح اکیلے آ رہی تھی ورنہ ہمیشہ یمنہ اس کے ساتھ ہی ہوتی"آرام سے چلا بھائی ہوا کے گھوڑے پر سوار ہے آج تو کہیں کسی پر پانی نہ اڑا دینا" وہ کٹ لیتا تیزی سے گاڑی چلا رہا تھا تب اسے ہارون نے ٹوکا حمزہ نے ہارون کو اگنور کرتے اگلا کٹ اور تیز سپیڈ میں لیا نیچے پڑا گٹر کا پانی اچھلا تھا اور ماہ رخ کے یونیفارم کو قوز و قزح کے رنگوں سے سجا دیا حمزہ کا ہاتھ خود بخود بریک پر پڑا ماہ رخ کا چہرہ غصّے سے سرخ ہو گیا تھا

کر دیا نہ "ہارون نے اپنا ہاتھ سر پر مارا"

ابے کالی زبان منحوس انسان "ماہ رخ آگے بڑھی اور شیشہ نوک کیا تو حمزہ نے شیشے نیچے کئے "

یہ کیا جہالت ہے ؟"وہ حلق پھاڑ کر چیخی تھی "

ارے باجی آہستہ بولیں اور غلطی سے ہوا ہے کوئی آپ لیڈی ڈیانا تو ہے نہیں جو آپ " کے پیچھے ہم پڑیں"ہارون نے کان میں انگلی تھوستے بولنا سٹارٹ کیا تو رکا ہی نہیں ماہ رخ کا دماغ پورا گھوم گیا اس نے ہاتھ میں پکڑی ملک شیک ایک جھٹکے سے اس پر پھیکی اور پلٹتی تیز تیز قدم اٹھاتی جانے لگی وہ پورا نہا گیا ہارون اور حمزہ نے ایک دوسرے کو دیکھا ہارون اپنی اتنی بے عزتی پر تلملا اٹھا

اس کی تو میں۔۔۔"ہارون نیچے اترنے لگا حمزہ نے اسے بازو سے کھینچا حمزہ گیٹ لوک " کرنے کو مڑا تو ہارون اپنا ہاتھ چھڑاتا نیچے اترا اور ماہ رخ کے پیچھے بھاگا

او بی بی رکو جا کدھر رہی ہو"وہ تقریباً بھاگتا اس تک پہنچا"

پہلے اپنا سانس ٹھیک کر لو"وہ ایک سیکنڈ کو رکی اپنی بات کر کے پھر آگے بڑھ گئی"

ہارون نے اسے بازو سے تھام کر اپنے مقابل کیا ماہ رخ غصّے سے بلبلا اٹھی

کیا بد تمیزی ہے"ماہ نے اپنا ہاتھ چھڑایا "

یہی بد تمیزی ہے تمہاری ہمت کیسے ہوئی مجھ پر شیک پھینکنے کی"ہارون نے غصّے پر "
قابو پاتے کہا

ختم ہو گیا ورنہ دوبارہ پھینک کر دکھا دیتی"ماہ رخ نے گلاس الٹا کیا مگر اس میں سے "
ایک کترا نہیں نکلا تو معصومیت سے بولی

اوزیادہ ڈیڑھ ہوشیاری نہیں ہاں میرا نام ہارون جعفری ہے اور میں غصّے میں قتل "
کر دیتا ہوں"ہارون نے چبا چبا کر کہا جیسے دانتوں کے بیچ میں ماہرخ ہی ہو

میرا نام بھی ماہ رخ شاہ صادام ترین ہے اور میں قتل کرنے کے لئے غصّے کا ویٹ نہیں "
کرتی"اس نے ہاتھ جھاڑتے کہا

اوہ میں تو ڈر گیا اتنے سارے بندوں کے نام سے"ہارون نے ڈرنے کی ایکٹنگ کی "
چل تو۔۔۔سوری محترمہ آپ کو تکلیف ہوئی"حمزہ نے اسے گھسیٹنا چاہا"

ارے ایسے کیسے چل لوں ان کو تکلیف ہوئی اور انہوں نے جو ہمیں کانٹین چبا دئے "
وہ"ہارون نے ہاتھ نچا نچا کر عورتوں کی طرح کہا

اوہ یہ تو تمھیں مجھ پر پانی پھینکنے سے پہلے سوچنا چاہیے تھا اور دوسری بات کہ یہ پورا "
صرف میرا نام ہے اور میں تم جیسے کیلے کی چھلکوں کے لئے اکیلے ہی کافی ہوں"ماہ رخ
نے بالوں کو جھٹکا دیتے ادا سے کہا

ابے یار چل کیوں لمبی کر رہا ہے اور آپ بھی جائیں پلیز "حمزہ نے اس کے بازو میں" ہاتھ ڈال کر نکالے اور اسے گھسیٹتے ہوئے لانے لگا

آپ اتنی ریکوسٹ کر رہے ہیں اس لئے جا رہی ہوں صرف "وہ ہارون کو زبان" دکھاتی آگے بڑھ گئی حمزہ اسے کھینچتا گاڑی تک لایا

چھوڑ یار "ھارون نے چڑتے ہوئے اسے پیچھے کیا اور گاڑی میں بیٹھ کر زور سے " دروازا بند کیا

توڑے گا کیا؟"حمزہ دوسری سائیڈ سے آ کر بیٹھا"ہاں فلحال تیرا سر ضرور توڑوں گا " " اس لڑکی کا پیچھا کر

کیوں بھائی اتنا فارغ نہیں ہوں میں "حمزہ نے شیشے میں دیکھتے بال سیٹ کئے" میں ہوں لیکن چل اب "ھارون نے اس کے بال بگاڑے"

آپ کو کیا کہوں میں "حمزہ نے دانت کچکچاتے اپنے منہ کو کوئی اچھی بات کرنے سے" روکا

www.novelsclubb.com

کچھ نہ کہہ ڈرائیو کر"ہارون نے بالوں میں ہاتھ پھیرا "

~~~~~~||

تم"ماہرخ نے دروازہ کھولا تو سامنے ہارون کو دیکھ کر اس کی سٹی گم ہو گئی"
~~~~~~

ہاں میں چلو ہٹو میں عورتوں کے منہ نہیں لگتا کسی مرد کو بلاؤ" وہ اسے پیچھے ہٹاتا اندر "
داخل ہوا

اوہ کدھر گھسے چلے آرہے ہو تمیز ہے کہ نہیں" ماہ رخ ایک ہاتھ کمر پر رکھے اور دوسرا"
نچا نچا کر بولی

تم سے تو بہت زیادہ ہے" ہارون دوبدو بولا "

کیا ہو رہا ہے یہاں کون ہیں آپ اور اندر کیسے آگئے" سعد کچن میں جا رہا تھا شور سن کر "
ادھر ہی آگیا" یہ تو آپ ان محترمہ سے پوچھے جنہیں تمیز چھو کر بھی نہیں
گزری" ہارون ماہ رخ کی طرف اشارہ کرتا دانت کچکچا کر بولا

کیا کیا ہے تم نے؟" صفیہ بیگم کو سعد نے بلا لیا تھا وہ صورت حال دیکھتی غصّے سے "
بولی

امی جھوٹ بول رہا ہے یہ" ماہ سائیڈ پر ہوتی بولی "

اوہ ہیلو میڈم میں جھوٹ بول رہا ہوں میں ایک تو پہلے ہی میں میٹنگ میں جا رہا تھا"
انہوں نے مجھ پر جوس پھیک کر میرے کپڑے خراب کر دی ئے اور اب مجھے ہی جھوٹا
بول رہی ہیں "

تمیز میں رہ" اس کے چڑھ چڑھ کر بولنے پر حمزہ نے اسے گھسیٹا "
دیکھیں ہم بہت معذرت خواہیں اس نے جو بھی" سعد شرمندگی سے بولا"

ارے یہ بھی کوئی دودھ کا دھلا نہیں ہے امی میں سچ کہہ رہی ہوں اس نے مجھ پر "وہ "
پھر لڑنے لگی "چپ کرو تم اندر لیکر جاؤ اسے سعد "صفیہ نے اسے جھاڑا
ارے یہ آپ کو اس باہر والے پر یقین ہے امی "وہ بے یقینی سے بولی"
"ہاں اب جاؤ اندر "
جا رہی ہوں اور تم تم تو اپنا حشر دیکھنا "اسے وارن کرتی مڑی "
آنٹی اب آپ خود دیکھیں "وہ معصومیت سے بولا تو صفیہ بیگم نے ماہ رخ کو گھورا وہ "
پیر پٹختی اندر چلی گئی
" کبھی میری سائیڈ نہ لئے گا "
کرتوتیں دیکھ کر بات کرتا ہے بندہ "وہ بھی پیچھے سے تیز لہجے میں بولی سعد نے ان"
دونوں سے معذرت کر کے بھیج دیا ان کے جاتے ہی صفیہ نے صادام کو کال کر کے گھر
بلایا ایک گھنٹے بعد صادام گھر آئے تو عدالت سج چکی تھی
وہ نیچے آئی تو صفیہ بیگم اسے غصّے سے گھور رہیں تھیں
" آؤ ادھر "
آ ہی رہی ہوں "وہ پیر گھستی آ رہی تھی منمنائی"

www.novelsclubb.com

زبان دیکھی ہے اس کی گز بھر لمبی ہے اس کا ڈسانہ پانی بھی نہیں مانگتا پہلے صرف " گھر والے اور محلے والے پریشان تھے اب روڈ سے بھی اٹھا اٹھ کر لوگ گھر تک آنے لگے ہیں "صفیہ بیگم اسے گھوریوں سے نوازتے بولی

بابا محلے والوں کو کب پریشان کیا" وہ ایک بار پھر منمنائی "

اچھا محلے والوں کو کب پریشان کیا؟ وہ تو ہماری قسمت پر رشک کرتے ہیں اجتمائی" دعائیں کروائی جاتی ہیں کہ ان کے گھر بھی تمہارے جیسی اولاد ہو" وہ غصّے سے چیخی آہستہ بولیں یہیں کھڑی ہو" ماہ رخ نے اپنے تابوت پر آخری کیل ٹھوکی تھی صفیہ " کے تو سر پر لگی اور تلوؤں پر بھی نہ بجھی

دیکھ رہے ہیں آپ اپنی شہزادی کو آج کے بعد مجھ سے بات نا کرنا تم اور سب سن " " لیں میں اس کی شادی کر رہی ہوں

بابا" وہ حونکوں کی طرح انہیں دیکھ رہی تھیں صفیہ اپنی بات کہہ کر کمرے میں چلی" گئیں

www.novelsclubb.com

بہت بد تمیز ہو گئی ہو آپ ماہ کیا حرکت تھی یہ "صادام نے اسے ڈپٹا"

بابا میں" وہ آنکھوں میں آنسو لئے بولی "

آئی ایم ناٹ گوئنگ ٹو فیوریو دس ٹائم "صادام اس کی بات بیچ میں کاٹتے تیز لہجے میں" بولے

بابا بٹ "اس نے اپنی صفائی دینے کی کوشش کی مگر صادام نے اسے روک دیا "

گوٹو یور روم ماہ "انہوں نے دوسری طرف منہ کر لیا ماہرخ پلٹ کر بھاگتی ہوئی اپنے "

کمرے میں چلی گئی اس کے جانے کے بعد صادام بھی صفیہ بیگم کے پاس چلے گئے

||~~~~~~~~

کیا ضرورت تھی اس سب کی "اس نے کٹ لیتے ہارون کو گھورا جو پتا نہیں کونسی "

محبوبہ کو مسیج کرنے میں مصروف تھا ساتھ ہی دانت گررہے تھے

کیوں نہیں تھی ضرورت بدتمیزی دیکھی تھی اس لڑکی کی اچھی خاصی خراٹ امی لگ "

رہی تھیں اس کی اب دماغ ٹھکانے لگیں گے تو پتا چلے گا "وہ ہنستے ہوئے بولا

بہت غلط بات ہے "حمزہ نے نفی میں سر ہلایا "

تجھے کیوں کانٹین چب رہے ہیں "ہارون اکتاہٹ سے بولا "

مجھے کیوں چبھیں گے کانٹین "حمزہ جھینپ گیا فورن کندھے اچکاتا لاتعلق ہوا "

نہیں چب رہے تو چپ کر کے بیٹھ "ہارون پھر سے فون میں گھسا "

ویسے ایسی لڑکیاں کبھی نہیں سدھرتیں "حمزہ نے دوبارہ ٹرن لیتے تبصرہ کیا "

ہاں یہ تو ہے۔۔۔ویسے لڑکی تھی پیاری "ہارون خشمگیں نظروں سے اس کی طرف "

دیکھتے بولا

تمیز سے بھابھی ہے تیری "حمزہ نے اسے جھڑکا "ہیں اتنی جلدی "ہارون اسکی "
طرف گھوم کر بیٹھا "ہاں مجھے پسند آگئی "حمزہ نے عام سے انداز میں کہا
سوچ لے مشکل کیس ہے بہت "ہارون نے اسے وارن کیا مگر اس کا دیوالیہ نکلنا "
قسمت میں لکھا تھا تو کوئی کیا کر سکتا تھا
مجھے خطرے پسند ہیں "وہ مسکراتا ڈرائیو کرنے لگا "
مرضی ہے تیری کروالے قربانی "ہارون سیدھا ہوتا اپنا فون چلانے لگا "

~~~~~~~~||

وہ گاڑی سے اتر تا شان بے نیازی سے چلتا ہوا لان کے وسط میں پڑی کرسیوں تک آیا
ملک صاحب چائے کے گھونٹ بھرتے اخبار پر نظریں جمائے بیٹھے تھے جوتوں کی آواز
پر انہوں نے اخبار نیچے کیا اسے اپنے سامنے کھڑا دیکھا انہیں نے اخبار فولڈ کیا "خوش
آمدید برخوردار بیٹھو "انہوں نے اسے بیٹھنے کا اشارہ کیا
اتنا ٹھنڈا ویلکم "وہ منہ بناتا بیٹھا "
اب تمھیں اکیس توپوں کی سلامی دوں ؟"انہوں نے آئبرو اچکاتے چائے کا گھونٹ "
بھرا
~~~~~~~~

ارے بھئی بندہ بیٹے کو مبارک باد ہی دے دیتا ہے قسم سے بابا آپ اکیلے رہ رہ کر خشک ہو گئے ہیں" اس نے بسکٹ منہ میں ڈالتے کہا

ہاں تو کیا کریں" انہوں نے اسے آنکھیں دکھائیں" شادی کر لیں کیسا آئیڈیا دیا" ملک صاحب نے اسے سخت نظروں سے گھورا

" تمہاری نا کروا دیں"

یہ تو اور بھی اچھا آئیڈیا ہے" وہ دانت دکھانے لگا" او تو یہ بات ہے سیدھے سیدھے بولو نا کہ تم کو شادی کرنی ہے" انہوں نے سنجیدہ لہجے میں کہتے ایک اور صفحہ پلٹا

مجھے شادی کرنی ہے" اس نے کندھے اچکاتے کہا ان کو اس سے اتنی صاف گوئی کی امید نہ تھی" کس سے؟" انہوں نے سیدھے بیٹھتے پوچھا

ہے ایک میری نظر میں" وہ کھوئے سے لہجے میں بولا"

برخوردار دیہان رکھنا کے وہ ہمارے معیار کے مطابق ہو کب جانا ہے بتا دینا" وہ واپس اخبار کو فولڈ کر کے رکھتے کھڑے ہوئے اور اپنی بات مکمل کر کے اس کا کندھا تھپتھپا کر واک آؤٹ کر گئے

~~~~~~||
~~~~~~

وہ صوفے پر آری ترچھی لیتی سیل فون چلا رہی تھی اور روحان ٹیبل پر اپنی بکس پھیلائے نیچے بیٹھا تھا غالباً وہ ہوم ورک کر رہا تھا اس سبجیکٹ کا جو سندھ میں رہنے والے ہر نون سندھی بچے کے لئے کسی عذاب سے کم نہیں

کیا ہے مصیبت "اس نے پین بند کرتے کتاب پر پھیکا وہ اریٹیٹ ہو گیا تھا"

اے تمیز نہیں ہے کتابوں کی بھی کوئی عزت ہوتی ہے بتاؤں امی کو" ماہ رخ نے اسے " جھاڑ پلائی وہ جو اپنا سر پکڑ کر بیٹھا تھا فورن اس کی طرف دیکھا اس نے گل افشانی کے لئے منہ کھولا تھا مگر اسے یاد آیا کہ اس کی بہن اس سے زیادہ پڑھی لکھی ہے "آپی میری پیاری آپی یہ ترجمہ اور خلاصہ کر دو جو کہو گی کرونگا" وہ فورن اس کے قریب آکر اس کے گھٹنے پکڑ کر بیٹھ گیا

اے پاگل ہو گئے ہو میری خود اتنی مشکل سے جان چھوٹی ہے نکلو ادھر سے اور چھوڑو" میرا پیر آئی مین گھٹنہ

ماہ رخ نے اسے پیچھے ہٹایا وہ منہ بسورتا اپنی جگہ پر چلا گیا تھوڑی دیر پھر سر کھپانے پر" بھی جب اس کے پلے کچھ نہ پڑا تو اس نے زور سے اپنی نوٹ بک پر ہاتھ مارا ماہ رخ فون میں پوری گھسی تھی ایک دم گڑ بڑا گئی اس کے ہاتھ سے فون چھوٹ گیا

کیا ہے "اٹھ کر بیٹھتے اسے گھورتے ہوئے تیز لہجے میں بولی"

یار یہ سندھی کس نے بنائی ہے اور ہمیں کیوں پڑھاتے ہیں" وہ اپنا منہ نوٹ بک پر " رکھتے معصوم بننے کی ناکام کوشش کرنے لگا

سندھ میں کیوں رہتے ہو وہاں راج ہے ان کا یہاں رہو گے تو پڑھنی تو پڑے گی" اس" نے اپنے سر کی نکل اتاری جن سے ماہ رخ نے سندھی پڑھانے کی وجہ پوچھی تو ان کے پاس یہی ایک ریزن تھا جو انہوں نے پیش کر دیا

اچھا نامنہ تو نہ لٹکاؤ ایک دم چھلے ہوئے کیلے لگ رہے ہو" وہ آگے کو ہو کر اس کا گال" کھینچنے لگی

اے چھلا ہوا کیلا مت کہنا" روحان نے انگلی اٹھاتے کہا "

کیوں کیا کرے گا ہاں" ماہ رخ نے اس کی انگلی کو نیچے جھٹکا "

کرچ کی آواز پر وہ دونوں پلٹے پیچھے کھڑا اسعد جو نیچے جھکا ہاتھ میں ٹوٹا ہوا واز پکڑا تھا دانتوں کی نمائش کرنے لگا ماہ رخ اور روحان نے ایک دوسرے کی طرف دیکھا

امی کا فورٹ واز" وہ دونوں گلا پھاڑ کر چیخے" امی کا فیورٹ واز۔۔۔زیادہ اوور ایکٹنگ " نہیں او کے" سعد نے کرچیاں سمیٹتے ہوئے اس کی نقل اتاری کچن سے نکلتے وہ فون پر بات کر رہیں تھیں ان کی نظر ماہ رخ پر پڑی

ماما یہ دیکھیں" وہ فورن سائیڈ پر ہوئی سعد صوفے کے پیچھے چھپنے لگا"

ماما آپ کا واز فرش کو جھک جھک کر سلامی پیش کر رہا ہے یہ بھائی سے تو بلکل نہیں ٹوٹا"

"صفیہ کا چہرہ غصّے سے لال بھبوکا ہو گیا سعد کھڑے ہوتے کھسیانی ہنسی ہنس دیا

"وہ غلطی سے "

اندر آؤ "اس کی بات منہ میں رہ گئی وہ ان تینوں پر اچٹتی نظر ڈال کر اپنے کمرے کی " طرف بڑھ گئیں

ہاہاہا ذلت ٹائم "وہ پیٹ پر ہاتھ رکھ کر ہنستی چلی گئی "

اے چسی ہوئی گنڈیری کے منہ والی ہنسنا بند کرو منہ توڑ دونگی آئی مین دونگا" وہ اندر" جانے لگا روحان سعد کے جانے کے بعد ہنسنے لگا

یہ بھی آپ کے جیسے بن گئی آئی مین گئے "ماہ رخ نے کشن اس کے منہ پر مارا اور" دوبارہ فون چلانے لگی

||~~~~~~

www.novelsclubb.com

آرام سے بیٹھ کر کھالیں "وہ کچن میں داخل ہوئی تو صفیہ سلیب کے پاس کھڑی کھانا" کھا رہی تھیں وہ بولتی آگے بڑھی اور پانی کی بوتل اٹھا کر منہ سے لگائی صفیہ نے اسے ناگواری سے دیکھا

زوہیب اپنی بہن سے کہو اپنے کام سے کام رکھے" وہ اس پر نظر ڈالتیں لاؤنج میں بیٹھے "زوہیب سے مخاطب تھیں ماہ نے پیچھے سے آ کر ان کے گرد بازو حمائل کر دے

" سوری ماما "

پیچھے ہٹو" انہوں نے اس کے ہاتھ پرے کئے ماہ رونے والی ہو گئی وہ اس کے سائیڈ" سے گزرتی باہر نکلیں

اور ہاں اپنی چاہتی کو بتادو اس کا رشتہ آیا ہے اور ہم اس کی شادی کر رہے ہیں" وہ " ان کے پیچھے آ رہی تھی صفیہ کی بات پر اس کے قدم جم گئے شاید وہ اسے ڈرا رہیں تھیں مگر ان کے لہجہ اس سوچ کی چیخ چیخ کر نفی کر رہا تھا

ماہ پاس آؤ" زوہیب کے پکارنے پر وہ اس کے قریب صوفے پر جا کر بیٹھ گئی"

میں سب کو بری لگتی ہوں۔۔۔سب کے لئے عذاب بن گئی ہوں۔۔۔مشکلات" کا باعث" وہ اس کے کندھے پر سر رکھ کر روتے ہوئے بولی

نہیں میری جان آپ تو میری کیوٹ سی بہن ہو اور بہنیں تو موم بتی کی طرح ہوتی ہیں" وہ حالات کے اندھیروں میں راہوں کو اپنے ساتھ سے روشن کر دیتی ہیں" زوہیب نے پیار سے اس کی پیشانی چومتے کہا

سچی؟" وہ اس کے گلے لگ گئی "

بلکل سچی" زوہیب مسکرایا"

کیاماما سچ کہہ رہی ہیں ؟"وہ آنسو پوچھتے بولی اس کی آنکھوں میں امید تھی زوہیب کا دل "دکھامگر وہ بے بس تھا

دیکھو ماہ بھلے وہ تم سے ناراض ہیں مگر وہ تمہارا برا کبھی نہیں سوچ سکتیں وہ لوگ بہت " اچھے ہیں"زوہیب نے اسکا ہاتھ اپنے ہاتھ میں لیتے سمجھنے کی کوشش کی

ماما۔۔۔بہت بری ہیں آئی ڈونٹ لائک ہر "ضدی انداز میں کہتے وہ اپنا ہاتھ چھڑاتی " بھاگتی ہوئی سیڑھیاں چڑھ گئی

~~~~~~||

ایک ماہ بعد :

ابھی کچھ دیر پہلے ہی حمزہ کی کزنز اسے روم میں بٹھا کر گئیں اسے ان سب چیزوں سے اریٹیشن ہو رہی تھی وہ عجیب شش وپنج میں تھی بالآخر وہ اس نتیجے پر پہنچ گئی تھی کہ اسے کپڑے تبدیل کر لینے چاہیے وہ اپنا لہنگا دونوں ہاتھوں سے سمبھالتی اتر کر واشروم گئی اور کچھ دیر میں آرام دہ لباس پہن کر باہر آئی

اس کا دل ہر چیز سے اچاٹ ہو گیا تھا
~~~~~~

اس نے ایسے تو نہیں سوچا تھا یہ سب ہارون کی شکل یاد کر کے اسے سب پر غصّہ آ رہا تھا اس کے گھر والے کیسے اسے اس طرح کسی کے بھی کھوٹے سے باندھ سکتے تھے وہ کوئی گائے بکری تو نہیں تھی اس کی آنکھیں بھیگنے لگیں

وہ بیڈ کے ایک طرف آئی اور کمبل اوڑھتی بستر پر لیٹ گئی

کچھ دیر بعد اسے دروازہ کھلنے کی آواز آئی اسے یہ ماحول کوفت زدہ لگنے لگا آنسو رکنے کا نام نہیں لے رہے تھے

حمزہ قریب آیا تھا۔۔۔بے حد قریب مگر وہ سوتی بنی رہی وہ جان گیا ہو گا کہ وہ جاگ رہی ہے مگر ماہ کو اس وقت کسی بات سے کوئی فرق نہیں پڑتا تھا

اس کا دل ٹوٹا تھا اور دل ٹوٹنے کی تکلیف کا اندازہ نہیں لگایا جا سکتا حمزہ خاموشی سے اس کے برابر میں لیٹ گیا روتے ہوئے وہ کب نیند کی وادی میں اتری اس بات سے انجان تھی وہ۔۔۔پھر اس کی آنکھ صبح کی روشنی سے ہی کھلی دل بھرا ہوا تھا۔غلط فہمیوں سے، جنہیں وہ دور نہیں کرنا چاہتی تھی۔۔۔

www.novelsclubb.com

~~~~~||
~~~~~

حمزہ اس کے قریب آیا وہ ڈریسنگ ٹیبل کے پاس کھڑی اپنے بال سلجھا رہی تھی وہ بازو سینے پر باندھ کر کھڑا اسے محویت سے تکنے لگا پہلے تو ماہ رخ نے اگنور کرنا چاہا مگر جیسے ہی وہ ایک قدم آگے بڑھا ماہ رخ ہاتھ میں تھامے ہیئر برش کو ڈریسنگ پر پٹخ کر غصّے سے پلٹی

مسلہ کیا ہے آپ کا؟" وہ حمزہ کی آنکھوں کے سامنے اپنا ہاتھ لہرا کر اسے اصلی دنیا میں " واپس لائی وہ ایک دم سٹپٹایا

مسلہ ؟" حیرانگی سے پوچھتے کچھ یاد آنے پر وہ سیریس ہوا"

ہاں مسلہ۔۔۔میرا نہیں آپ کے ساتھ کیا ہے یہ پوچھنے آیا ہوں" وہ ایک قدم اور " آگے بڑھا

کیوں میں نے کیا کیا ہے" وہ کمر پر ہاتھ رکھے ایک ایک لفظ چبا چبا کر بول رہی تھی " پہلے آپ رات کو میرے آنے سے پہلے سو گئیں اور اب اس طرح بی ہیو کر رہی ہیں" جیسے میں کوئی اجنبی ہوں" حمزہ نے اپنا غصّہ کنڑول کرتے کہا" اچھا ہم تو بچپن سے ساتھ پلے بڑے ہیں نہ یاد ہے جب ہم دو دو دن تک گلی میں لوٹ لوٹ کر کھیلتے تھے" اس نے غصّے سے کہا تو حمزہ ہنس دیا

اچھا چھوڑو دفع کرو لیٹس فورگیٹ لاسٹ نائٹ اینڈ مووآون" اس کا ہاتھ پیار سے " اپنے ہاتھ میں تھامتے اسے اپنے قریب کیا ماہرخ نے سیکنڈ سے بھی پہلے اپنا ہاتھ اس کے ہاتھ سے نکالا

اومیاں سٹک وٹک گئے ہو میں نہ تم جیسے گھٹیا، خود غرض، اور رشوت خور شخص کو" منہ نہیں لگاتی سمجھے "ماہ رخ تقریبن چیخ کر بولی حمزہ نے ناگواری سے اپنے ایک کان کو انگلی ڈال کر صاف کیا اور پھر اسے بازو سے پکڑ کر اپنی جانب کھنچا اور ایک ایک لفظ اسی کے انداز میں چبا چبا کر بولا "میں بھی تم جیسی خود سر، سر پھری، بد دماغ، بد تمیز اور نالائق لڑکیوں کو قابو کرنا جانتا ہوں سمجھی "حمزہ کے عمل پر ماہ رخ آنکھیں پھاڑے اسے دیکھ رہی تھی اس کی گہری بھوری آنکھوں میں پانی جمع ہونے لگا ایسے لہجے میں تو کبھی امی نے بھی کچھ نہیں کہا تھا تبھی دروازے پر دستک ہوئی وہ اسے وہیں چھوڑتا دروازے کی طرف بڑھا

صاحب بی بی جی کے گھر والے آئے ہیں بڑے صاحب نیچے بلا رہے ہے آپ کو "گھر" والوں کا سنتے ماہ رخ کی آنکھیں اور ناک بہنے لگی حمزہ نے ایک دفع اسے پلٹ کر دیکھا اس کا دل اپنا سر پیٹ لینے کو چاہا

اچھا تم جاؤ ہم آتے ہیں "دروازہ بند کرتے وہ واپس اس کے پاس آیا وہ سر جھکائے " آنسو بہا رہی تھی "اچھا سوری آئندہ نہیں ہو گا بٹ تم بھی بد تمیزی نہیں کرنا "تھوڑی سے پکڑ کر اس کا چہرہ اوپر اٹھاتے اس نے دھیمے آنچ دیتے لہجے میں کہا مگر مقابل ماہ رخ شاہ تھی وہ کہاں متاثر ہوتی تھی اس کا ہاتھ ہٹاتے پیر پٹختی واش روم میں گھس گئی

یہ نہیں سدھرے گی "حمزہ نے ہنستے ہوئے کہا اور بیڈ پر بیٹھ کر اس کا ویٹ کرنے لگا "

~~~~~||

دو ماہ بعد :

کیا ہوا" وہ کمرے میں آیا تو ماہرخ خاموشی سے اٹھ کر اس کے کپڑے نکالنے لگی اس" کی اتنی خاموشی حمزہ کو ہزم نہ ہوئی جب وہ کپڑے دے کر ہاتھ میں تولیہ لے کر واپس پلٹنے لگی تو وہ پوچھ بیٹھا

کچھ نہیں" وہ پھر پلٹنے لگی حمزہ نے اس کا ہاتھ پکڑ کر اس کا رخ اپنی طرف کیا اور اسے" کندھوں سے تھام کر اپنے مزید قریب کیا

بتاؤ میری جان" اس کی تھوڑی دو انگلیوں سے اٹھاتے پوچھا لہجے میں شہد کا مکسچر کافی" زیادہ مقدار میں موجود تھا

www.novelsclubb.com

آپ نے مجھے پیار سے کبھی کچھ نہیں کہا" حمزہ کا دل کیا اپنا سر پیٹ لے اس نے ماہ رخ" کے کندھوں سے ہاتھ ہٹایا

کیا نہیں کہا؟" اور پھر آئبرو اچکا کر بولا "
~~~~~

آپ نے مجھے کبھی کہا یو آر دی بیسٹ تھنگ ایور ہاپینڈ ٹو می جیسے امامہ کو سالار کہتا"

ہے؟"اس نے فورن کمر پر ہاتھ رکھا یہ اس بات کا اشارہ تھا کہ وہ لڑنے کے موڈ میں

ہے حمزہ نے گھٹنے ٹیکنے میں آفیت جانی

یو آر دی بیسٹ تھنگ ایور ہیپینڈ ٹو می خوش؟"اس کے کان کے قریب جھک کر "

کہتے وہ اپنے ہاتھوں سے اس کے منہ پر آئی بالوں کی لٹ پیچھے کرنے لگا"نہیں جی

میرے کہنے پر کہا ہے فائدہ خود تو پھوٹا نہیں اپنے منہ سے کبھی"وہ ہاتھ سینے پر باندھ کر

کھڑی تھی منہ بنا کر بولی

ھففففف تم کیسی عورت ہو"حمزہ نے اپنے بال پکڑ لئے "

دیکھو پھر سے کر دیں گوروں والی حرکتیں شروع۔۔۔کوئی اتنی پیاری لڑکی کو "

عورت کہتا ہے"وہ منہ دوسری طرف کرتے بولی

گوروں والی؟"حمزہ نے اچھنبے سے اسے دیکھا"ہاں گوروں والی۔۔۔۔ارے نہیں"

مطلب گواروں والی"اس نے اپنے سر پر ہاتھ مارا

کتنی اچھی اردو ہے نہ تمہاری جان من"حمزہ نے طنز کرتے کہا"

ہاں آپ سے تو بہتر ہی ہے"ماہ رخ نے منہ کے زاویے بگاڑتے کہا اور تولیہ اس کی "

طرف اچھال کر واش روم کی طرف بڑھ گئی جسے حمزہ نے بڑی سہولت سے کیچ کر لیا

ناراض ہو گئی کیا جان من "حمزہ نے اس کے دروازہ زور سے بند کرنے پر قریب آکر تیز آواز میں کہا "

مجھے ایک دفع اور جان من کہا تو سر پھاڑ دونگی تمہارا "اس نے ہلکا سادروازہ کھولا منہ باہر نکال کر گلا پھاڑ کر کہتے اس نے حمزہ کے منہ پر دروازہ بند کیا "

ایک دن تمھیں خود مجھ سے محبت ہو جائے گی ماہ رخ حمزہ ملک پھر تم میرے اشاروں پر ناچو گی "بند دروازے کو دیکھتے وہ بڑبڑایا "

خوش فہمی ہے "ماہ رخ نے واشروم سے ہانک لگائی "

او تیری "حمزہ نے چہرے پر ہاتھ پھیرا "

کان بہت تیز ہیں تمھارے "حمزہ نے اونچی آواز میں کہا "

ہاں خرگوش کے کاٹ کر لگائیں ہیں نہ "اس نے چبا چبا کر ایک ایک لفظ ادا کیا "

تم کبھی نہیں سدھر سکتیں "وہ مسکراتا کمرے سے باہر نکل گیا"

www.novelsclubb.com

||~~~~~

آج وہ جلدی گھر آگیا تھا سیڑھیاں پھلانگتے وہ اپنے کمرے میں داخل ہوا لیکن آگے کا منظر دیکھ کر اس کے ہوش اڑ گئے ماہرخ شاہ صاد ام ترین رونے کا شغل پورا کر رہیں تھیں اسے دیکھ کر اس نے فورن ٹشو اٹھا کر اپنی بہتی ناک صاف کری

تم رو کیوں رہی ہو؟"وہ فورن بیگ ایک طرف پھینکتا بیڈ پر آیا"

مجھے۔۔۔"بس اتنا کہہ کر وہ سر جھکا کر پھر سے رونے لگی"

تمھیں؟"وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا"ماہ رخ"اس نے کوئی جواب نہ دیا"

بوا شمس اور صفی کو روم میں بھیجیں میرے فورن"اس نے انٹر کام اٹھا کر نیچے کال کی"

اور اس کے قریب ہوا

میری جان ڈرو نہیں بتاؤ کیا ہوا"وہ پیار سے اس کے گال چھوتے بولا"

"تم نے ان کو کیوں بلایا؟"ماہ رخ کی سمجھ نا آئی"لیو دیم تمھیں کیا ہوا ہے"

مجھے"ماہ رخ نے بولنا شروع کیا"

تمھیں؟"حمزہ کی سانس اٹک رہی تھی"

مجھے وہ روتے روتے ہچکیاں لینے لگی"

"تمھیں"

مجھے"اس نے اپنے آنکھیں صاف کی جو مستقل بارش برسانے میں مصروف تھیں"

ارے بولو بھی"وہ چلا اٹھا"

مجھے ماما کی یاد آرہی ہے"اس کے چیخنے پر ماہ نے روتے ہوئے کہا"

"ھفف بس اور کچھ نہیں ہوا تم اسی لئے رو رہی تھیں۔۔۔۔بس اتنی سی بات پر"

یہ اتنی سی بات ہے؟"ماہ رخ فورن تپ گئی"

نہیں میرا مطلب ہے کہ ہم ملنے چلتے ہیں ان سے "حمزہ نے کندھے اچکائے "

نہیں ہم نہیں مل سکتے "وہ نفی میں سر ہلاتی دوبارہ ٹشو نکالنے لگی "

"وجہ؟"

کیونکہ میں ان سے ناراض ہوں "اس نے دوبارہ سر جھکا لیا "

بھلا ماں سے کوئی ناراض ہوتا ہے "حمزہ کے کہنے پر وہ اور شرمندہ ہوئی"

ہاں کوئی نہیں ہوتا بٹ انہوں نے میری زبردستی شادی کروادی وہ بھی صرف اس"
لئے کہ میں انہیں تنگ کرتی تھی "وہ آنسو پونچھتے ہوئے بولی

اس شادی میں تمہاری مرضی نہیں تھی؟"حمزہ حیرت سے کہا "

نہیں میں بھنگڑے ڈال رہی تھی اسی سے میری خوشی جھلک رہی تھی "وہ غصّے سے "
بولی حمزہ سکون کا سانس لیتے اس کے سامنے لیٹ گیا

تو تم مجھ سے اس لئے خفا رہتی ہو اس سب میں میرا کیا قصور "وہ ایک ہاتھ تھوڑی کے"
نیچے رکھتا معصومیت سے بولا

www.novelsclubb.com

ارے ایسے کیسے قصور نہیں نا تم رشتہ بھیجتے نا ہماری شادی ہوتی کامن سینس ہے کے"
نہیں "وہ غصّے سے چیخ کر بولی حمزہ کا ہاتھ ہل گیا

آرام سے یہیں بیٹھا ہوں سعودی عرب میں نہیں ہوں میں "حمزہ نے اپنے کانوں "
میں انگلیاں ڈالیں ماہ رخ نے منہ لٹکایا اور تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھا

اچھا نہ دفع کرو اس بات کو یہ بتاؤ کیا واقعی یہی بات ہے تم مجھ سے ہمیشہ ناراض رہو گی کیا؟۔۔۔میں پاپڑ بیل بیل کر تھک چکا ہوں "حمزہ نے اس کا ہاتھ کھینچا وہ سیدھی ہوئی حمزہ ابھی بھی آڑا تر چھا لیتا تھا

نہیں۔۔۔بلبل کو باغباں نہ صیاد سے گلا، قسمت میں قید لکھی تھی فصل بہار میں """

اس نے پھر سے تھوڑی کے نیچے ہاتھ رکھتے معصومیت سے شعر پڑھا حمزہ نے اپنی مسکراہٹ روکنے کی کوشش کی "یہ شعر کہاں سے یاد رہ گیا تمھیں "وہ مسکراہٹ دباتا بولا

اس میں ہنسنے کی بات نہیں اتنی بری یاداشت بھی نہیں ہے میری "ماہ رخ نے منہ بنایا"

اچھا دفع کرو اس بات کو یہ بتاؤ کہ۔۔۔باغباں ہوتا کون ہے؟"حمزہ نے سیدھے بیٹھتے اسے چھیڑنے کے لئے پوچھا

باغباں کو ہی باغباں کہتے ہوں گے نا عقل سے پیدل ہیں کیا آپ "اس نے منہ بسورا "

www.novelsclubb.com

حمزہ کا فلک شگاف قہقہ نکلا

تم کبھی نہیں سدھر سکتی "اس نے نفی میں سر ہلاتے سانس خارج کی "

دو ہی باتیں انسٹال ہوئی ہیں اندر آپ کے دفع کرو اس بات کو اور تم سدھر نہیں سکتی "وہ پھر سے ہنستا چلا گیا ماہ رخ نے کشن کھینچ کر مارا وہ تب بھی نہیں رکا تو ماہ رخ اتر کر جانے لگی

ارے سوری جان من "اس نے بیڈ پر لیٹتے کہا ہنسنا ابھی بھی بند نہیں کیا تھا"

جلتے رہو یہاں بیٹھ کر میری عقلمندی سے ہنہ "وہ کہتی دروازہ زور سے بند کرتی "

کمرے سے نکل گئی پیچھے حمزہ ہنس ہنس کر لوٹ پوٹ ہو رہا تھا ہارون صحیح کہتا تھا اللہ نے

اسے یونیک ترین پیس سے نوازا ہے

~~~~~~||

وہ الٹی لیٹی سو رہی تھی اچانک اس کا فون بجنا شروع ہوا اس نے اگنور کرنا چاہا مگر سامنے

والا بہت ہی کوئی بڑا ڈھیٹ شخص تھا اس نے نیند میں ہی ہاتھ سے فون ٹٹولا اور بڑبڑاتے

فون کان سے لگایا دوسری طرف موجود شخص کی آواز سن کر وہ ایک دم اٹھ بیٹھی

امی آپ نے کال کی ہے "اس کی آواز میں حیرانی صاف واضع تھی "

میری جان میں آپ سے ملنے آ رہی ہوں بس یہی بتانا تھا "انہوں نے پیار سے کہا ماہ "

رخ کے دل کو کچھ ہوا

www.novelsclubb.com

اوکے "وہ نارمل انداز میں بولی "

خوشی نہیں ہوئی تمھیں "ان کے لہجے میں امید سی تھی ماہ رخ کا دل کٹا "

نہیں میرا مطلب ہوئی امی "ان کے ایسے پوچھنے پر وہ گڑبڑا گئی "
~~~~~~

اب تک ناراض ہو "انہوں نے آہستہ سے پوچھا "نہیں میرا بھلا کیا حق ہے کسی سے بھی ناراض ہونے کا "اس کے لہجے سے ناراضگی ٹپک رہی تھی "میں آکر بتاؤں گی تمھیں"

اوکے میں انتظار کرونگی "صفیہ نے کال کٹ کردی تھی وہ کچھ دیر فون کو تکتی رہی اور پھر حمزہ کا نمبر ڈائل کیا سامنے سے پہلی بیل پر ہی فون اٹھالیا گیا

زوجہ محترمہ ہم بد نصیبوں کی یاد کیسے "وہ ہارون کے ساتھ بیٹھا کچھ کام کر رہا تھا اس کی کال دیکھتے حمزہ نے فورن ریسیو کی

بس آگئی آپ جلدی سے گھر آجائیں مجھے گھومنے کا دل کر رہا ہے بڑی تو نہیں "وہ بستر پر الٹی لیٹی اپنی انگلیوں سے ایک لٹ کرل کر رہی تھی

بڑی ہوا تو بھی آجاؤں گا آپ نے فرمائش جو کی ہے "حمزہ نے مسکراتے اپنا لیپ ٹاپ بند کیا

ہاں آپ حکم کریں بھابھی ہم بزنس بند کروادیتے ہیں "سامنے بیٹھا ہارون سے اب رہا نہ گیا

چپ کر"حمزہ نے اسے آنکھیں دکھاتے اس کے منہ پر ہاتھ رکھا صد شکر کے ماہ رخ نے نہیں سنا تھا "شکریہ اب جلدی آئیں میں تیار ہونے جارہی ہوں بیس منٹ میں آپ گھر پر ہوں اللہ حافظ "کہتے ہی اس نے فون کٹ کردیا بیڈ پر سیل اچھالتے وہ تیزی

سے اتری پاؤں میں چپل ڈالتے وارڈروب میں گھسی کپڑے سلیکٹ کئے اور جلدی سے تیار ہو کر نیچے آئی تو وہاں حمزہ پہلے ہی صوفے پر بیٹھا ٹانگیں جھلا رہا تھا

اتنی جلدی آگئے امپریسو" وہ ھلکی سی تالی بجا کر بولی"

آپ کی محبت میں کھنچا چلا آیا" وہ اس کے قریب آتا محبت پاش نظروں کے ساتھ گویا " ہوا ماہ کی نظریں خود بخود جھک گئیں اس کے گرد بازو حمائل کرتا وہ اسے ساتھ لئے باہر نکل گیا

~~~~~~||

جب وہ گھر واپس آئے تو بہت سا سامان میز پر پڑا تھا حمزہ نے بوا سے پوچھا ان کہ بتانے پر حمزہ بہت حیران ہوا

بتایا نہیں تھا آنٹی نے آنے سے پہلے" وہ بیڈ پر بیٹھی اپنے ہاتھوں پر لوشن لگا رہی تھی"

ہمم" وہ خاموشی سے اپنا کام کرتی رہی وہ بیڈ پر آکر بیٹھا "

بتایا تھا کیا انہوں نے؟" حمزہ نے ٹیک لگاتے اسے اپنے قریب کیا ماہ نے سانس خارج" کی اور دھیرے سے بولی

"مجھے پتا تھا"
~~~~~~

توہم باہر کیوں گئے؟"وہ سوالیہ نظروں سے اسے دیکھ رہا تھا "

آئی ڈونٹ نو میں نے ایسا کیوں کیا میں ایسا نہیں کرنا چاہتی تھی"وہ شرمندگی سے بولی"

مجھے پتا ہے"حمزہ کے کہنے پر وہ اسے حیران ہو کر دیکھنے لگی"

"کیوں کیا؟ "

کیونکہ تمہاری ایگو نے ایسا چاہا"حمزہ نے کندھے اچکاتے کہا"

نہیں۔۔۔ایسا نہیں ہے"وہ اٹکتے ہوئے بولی"

تو پھر؟"حمزہ نے پیار سے کہا وہ کچھ بول نہیں پائی"

ہاں۔۔۔ایسا ہی ہے"وہ نظریں جھکائے بولی"

کوئی بات نہیں ہم کل تمھارے گھر جا کر سوری کر لیں گے"حمزہ نے ایزی سولیوشن" پیش کیا

مگر"حمزہ نے اس کے ہونٹوں پر اپنا ہاتھ رکھ دیا"

اچھا بس نو مور آرگیومنٹ ہم جائیں گے ان سے ملنے اینڈ ڈیٹس مائی فائنل ڈسیجن" "

اس نے حاکمانہ انداز میں کہتے تکیہ درست کی اور پھر لائٹس اوف کر دیں ماہ اس کے بازو پر سر رکھ کر آنکھیں موند گئ

~~~~~~~||
~~~~~~~

حمزہ مستقل نیچے سے آوازیں دے رہا تھا

ہاں آرہی ہوں رکیں تو سہی" وہ جلدی جلدی کان میں بندے پہننے لگی چوڑیاں پہن "
کر اس نے اپنا بیگ اٹھایا اور کمرے سے نکلی وہ تیزی سے سیڑھیاں اتر رہی تھی اسکا
دوپٹہ اس کی چپل میں الجھا اور وہ لڑکھڑائی پورے مینشن میں اس کی چیخ گونجی تھی اگلے
ہی لمحے وہ حمزہ کے قدموں میں پڑی تھی خون بہت تیزی سے بہہ رہا تھا وہ اتنی اچانک
گری کہ حمزہ کو سمجھ نہیں آیا" ماہ" وہ اس کے قریب بیٹھا تھا ماہ کی آنکھیں بند ہو گئیں
تھی حمزہ کے دل نے ایک بیٹ مس کی

ماہ آنکھیں کھولو پلیز۔۔۔۔۔۔بوابوا۔۔ شمس کو کہیں گاڑی نکالیں" وہ اسے گود میں "
اٹھا کر حواس باختگی سے باہر کی طرف بھاگا ہوسپٹل پہنچتے پہنچتے اس کا بہت سا خون بہہ
چکا تھا

www.novelsclubb.com

||~~~~~~

حمزہ اپنا سر ہاتھوں میں پکڑے بیٹھا تھا صفیہ بیگم ساتھ بیٹھی تسبیح رہی تھیں تبھی دو لیڈی
ڈاکٹرز آپریشن تھیٹر سے باہر نکلی حمزہ اور صادام فورن ان کی طرف بڑھے ایک ڈاکٹر
نے گلف اتارے حمزہ کی سانس اٹک رہی تھی وہ ان کے بولنے کا منتظر تھا

آئی ایم سوری فور یور لوس "ان سب کی سانسیں کسی نے چھین لیں تھیں صفیہ "
صدمے سے سن ہو گئیں

مگر آپ کی وائف خطرے سے باہر ہیں اب "ڈاکٹر اپنی بات کہہ کر آگے بڑھنے لگی "

ہم سمجھے نہیں "وہ بے یقینی کی کیفیت میں کھڑا تھا حمزہ سے بولنا مشکل ہو رہا تھا ڈاکٹر "
کی باتیں ان کے سر کے اوپر سے گزر گئیں

شی ہیڈ آ مس کیرج "وہ پھٹی پھٹی آنکھوں سے ان کی طرف دیکھ رہا تھا "

"میں سمجھ نہیں پا رہا آپ کی بات "

یور وائف از پریگننٹ ڈونٹ یو نو؟ "ڈاکٹر نے سانس خارج کی وہ سب اس انکشاف پر "
سن ہو گئے تھے

ہم انہیں روم میں شفٹ کر رہے ہیں ہوش آنے میں تھوڑا ٹائم لگے گا بٹ "وہ انتہائی "
پروفیشنل انداز میں کہتی آگے بڑھ گئی ڈاکٹر کے جاتے ہی وہ بھی جانے لگا صادام نے
اسے پکارا مگر وہ تیز تیز قدم اٹھاتا باہر نکل گیا انہوں نے سعد کو پیچھے جانے کا اشارہ کیا
سعد باہر نکلا تو حمزہ ہسپتال کے احاطے میں بنی مسجد کی طرف بڑھ رہا تھا وہ خاموشی سے
اس کے پیچھے چل دیا حمزہ مسجد میں داخل ہوا اس نے جوتے ایک سائیڈ پر اتارے پھر
وضو کیا اور جائے نماز پر کھڑا ہو گیا اس نے نماز پڑھنا شروع کی سعد کو سمجھ نہیں آیا وہ
اس ٹائم کون سی نماز پڑھ رہا تھا اس نے نماز پڑھ لی تو سعد اس کے پاس جا کر بیٹھا

ہم بہت شرمندہ ہیں یہ سب ماہ کی لاپرواہی کی وجہ سے ہوا ہے "وہ اسے دلاسا دیتے" بولا

نہیں اس میں ماہ کی غلطی نہیں ہماری قسمت میں ابھی اولاد نہیں تھی سو ہمیں نہیں ملی" اس میں اللہ کی کوئی مصلحت ہو گی "سعد مزید شرمندہ ہو گیا اب حقیقتاً ماہ کی بھی کوئی غلطی نہ تھی

" بیشک۔۔۔ویسے تم ابھی کون سی نماز پڑھ رہے تھے؟"

شکرانے کی "وہ اطمینان سے بولا "

شکرانے کی؟"اس کے کہنے پر سعد حیرانگی سے اسے دیکھنے لگا "

ہاں اللہ نے میری محبوب ترین چیز مجھے لوٹا دی شکر تو واجب ہے! میری لیے ماہ سب " سے زیادہ امپورٹنٹ ہے وہ محبت ہے میری اور یہ میری محبت کا قرض تھا جسے میں نے ادا "کیا ہے۔۔۔ چلیں اسے روم میں شفٹ کر دیا ہو گا

www.novelsclubb.com

ہاں چلو "سعد سر ہلاتے کھڑا ہوا "

"ویسے مجھے اب یقین ہو گیا کہ میری بہن صحیح ہاتھوں میں ہے "

ہاں یہ تو ہے "وہ دونوں مسکراتے مسجد سے نکل گئے "

||~~~~~~

امی "اس کی آنکھ کھلی تو بیڈ پر صفیہ بیگم اس کے قریب بیٹھیں اس کا ہاتھ اپنی گود میں رکھ کر سہلا رہیں تھیں اس کے پکارنے پر اس کی طرف متوجہ ہوئی "

امی "وہ اٹھنے کی کوشش کر رہیں تھیں صفیہ نے اسے گلے لگایا تو وہ پھوٹ پھوٹ کر رونے لگی "

میری جان اللہ کی چیز تھی اللہ نے لے لی "وہ اس کا چہرہ اپنے ہاتھوں میں تھامتی اسے دلاسا دینے لگیں "

امی "وہ ان کا ہاتھ پکڑ کر بیٹھی مستقل رو رہی تھی "

آپ کو پتا ہے میں آپ کو ستاتی ہوں۔۔۔تکلیف دیتی ہوں۔۔۔اس لیے میرے ساتھ ایسا "وہ ہچکیوں کے درمیان بول رہی تھیں "

نہیں میری جان "آخر وہ ماں تھیں ناراضگی اپنی جگہ مگر اسے اس حال میں دیکھ کر ان کا دل خون کے آنسو رو رہا تھا وہ فورن اسے گلے لگا گئیں "

پتا ہے اولاد کی تکلیف کیا ہوتی ہے مجھے ماں بن کر پتا چلا پلز مجھے معاف کر دیں میں نے آپ کا دل دکھایا "وہ زار و قطار رو رہی تھی "

بس میری بچی صبر کرو "تبھی دروازہ کھول کر سعد اور حمزہ اندر آئے ان لوگوں کے لئے اسے سمبھالنا مشکل ہو رہا تھا

www.novelsclubb.com

~~~~~~||

تین دن سے اس نے کھانا پینا بندر کھا تھا حمزہ پریشان آگیا تھا ابھی بھی وہ کمرے میں آیا تو وہ آنسو بہا رہی تھی وہ اس کے قریب آکر بیٹھا اور اس کے ہاتھ سے ٹشو چھینا

کیا بچکانہ حرکتیں کر رہی ہو پریشان کر دیا ہے تم نے مجھے ؟"حمزہ اسے ڈپٹتے سخت "گھوریوں سے نواز رہا تھا اس_کی رونے کی رفتار میں اور تیزی آگئی

کیا پرابلم ہے ماہ تم خود کو بیمار کر لو گی اس طرح۔۔۔تم میری ہو ماہ اور میں کسی کو اپنی" چیزوں کو تکلیف دینے کی اجازت نہیں دیتا انڈرسٹود ؟"وہ نرم لہجے میں کہتا سوالیہ نظروں سے اس کی طرف دیکھ رہا تھا

میں کوئی چیز نہیں ہوں انڈرسٹود ؟"وہ بھی تُرخ کر بولی اور اس کے ہاتھ سے ٹشو چھینا"

"ماہ"

www.novelsclubb.com

کیا ہے"وہ چیخی"

آرام سے"اس نے اپنی انگلی کانوں میں ٹھونسی"پاگل ہو گئی ہو"اور بڑبڑاتا وہاں سے " اٹھ گیا

ہاں تمھیں تو اب میں زہر لگوں گی''اس کی بات سنتا وہ بے بسی سے پلٹا وہ پھر روئے " جا رہی تھی وہ اس کے قریب آتے اسے شانوں سے تھام کر اپنے قریب کر گیا
~~~~~~

ماہ تم اتنی نیگیٹو کیوں ہو رہی ہو تم مجھے کبھی بھی بری نہیں لگ سکتی" حمزہ نے اس کی"
پیشانی پر محبت کا لمس چھوڑا

مکار! ہنہ "وہ خود کو چھڑاتی پیچھے ہٹی"

یار "وہ ہنستے ہوئے پھر اسے تھامنے لگا تو منہ پھلا کر بیٹھ گئ "

میں یار نہیں ہوں آپ کی "وہ انگلی اٹھا کر وارن کرتی بولی "

اچھا آئی ایم سوری "حمزہ نے کان پکڑ لئے "

فور وہاٹ "اس نے بازو سینے پر باندھتے منہ دوسری طرف کر لیا"

یار تم نوٹنکی ہو پوری اب یہ بتاؤ مانو گی کیسے ؟"اس نے ہنستے ہوئے کہا اور ماہ کو ایک"
جھٹکے سے کھینچا تو وہ اس کے سینے سے ٹکرائی

سزا ملیگی "وہ اپنا چہرہ اس کے سینے میں چھپاتی بولی "

کیسی سزا؟"وہ اس کے بالوں میں انگلیاں چلانے لگا "

مجھے باہر چلنا ہے "وہ اس کی شرٹ کے بٹن سے کھیل رہی تھی "

جو آپ کا حکم "اس کے ڈرامائی انداز میں کہنے پر وہ کھلکھلائی تھی"

~~~~~~||
~~~~~~

اس نے شاید سزا دینے میں پی ایچ ڈی کر رکھی تھی تین گھنٹے شوپنگ کر کے افطار کے بعد بھی وہ اسے گھما رہی تھی اب بھی اتنی مشکل سے آئس کریم کھانے کے بعد وہ گھر جانے کے لئے مانی تھی

تو پھر کیسا لگا میں آپ کو مسز" وہ شاید کسی دور میں حصہ لینے کی پریکٹس کر رہی تھی "

وہ تیز قدم بڑھاتا اس کے آگے آیا

ایک دم ٹھرکی "اس نے منہ بنایا"

یار "حمزہ رونی صورت بنا کر بولا "

اچھا نا اچھے ہیں آپ ہسبینڈ جی پسند آئے مجھے "وہ ہنستے ہوئے بولی "

کیا واقع "اس نے ماہ رخ کے ہاتھ سے آئس کریم لی ماہ رخ نے فورن آئس کریم" جھپٹی

زیادہ فری ہونے کی ضرورت نہیں ہے "ماہ رخ نے اسے گھورا"

اچھا بیگ تو پکڑ لو جان من "وہ مسکراہٹ دباتا بولا "

کیوں آپ کو چوڑیاں پہنی ہیں ؟"اس نے بھنویں اچکاتے روڈ لہجے میں کہا"

میں نے کب سے پکڑے ہیں "حمزہ نے کندھے اچکائے "تو اب بھی پکڑے رکھیں "

"اس نے ناک سے مکھی اڑائی

www.novelsclubb.com

میں نے کبھی زندگی میں کسی کے اتنے نخرے نہیں اٹھائے "حمزہ سیدھا ہوتا اس کے ساتھ چلنے لگا" مجھے بھی کبھی کسی نے زندگی میں اتنا زور سے نہیں ڈانٹا" وہ ناک صاف کرتی ٹشو ڈسٹ بن میں ڈال کر تیز تیز چلنے لگی

حساب چکتا کرنے میں ماہر ہو" اس نے داد دیتے کہا"

ہاں آپ کی صحبت کا اثر ہے" وہ ہنستی ہوئی آگے بڑھ گئی "

تم نہیں سدھرو گی" وہ نفی میں سر ہلاتا اس کے پیچھے چل دیا "

~~~~~~||

ماہ رخ اور حمزہ صبح عید کی نماز کے بعد ہی وہاں آ گئے تھے پھر زوہیب کے ساتھ حمزہ کو چھوڑ کر سعد اور روحان کے ساتھ وہ محترمہ گھومنے نکل گئی شام میں جب واپس آئے تو صفیہ بیگم نے کھانا لگا دیا کھانا کھا کر اب انہیں بیٹھنے کا موقع ملا تھا ماہ رخ نے چائے لا کر ٹیبل پر رکھی اور صفیہ کی گود میں سر رکھ کر لیٹ گئی

میری شہزادی" صفیہ نے اس کا ماتھا چومتے کہا "

اللہ دیکھ رہے ہیں بابا اس عورت کی ڈپلومیسی کیسے آپ کے سامنے پیار کر رہی ہیں " اکیلے میں مارتی ہیں" وہ فوراً بیٹھتی ہوئی بولی
~~~~~~

کب مارا میں نے جھوٹی"صفیہ نے غصّے سے کہا"اچھاوہ جو آپ مجھے واشنگ مشین "
جیسے کپڑوں کو دھوتی ہے ویسے دھو دیتیں ہیں وہ کیا ہوتا ہے بھلا شہزادیاں بھی کبھی پٹتی
ہیں"وہ کمر پر ہاتھ رکھ کر لڑاکا عورتوں کی طرح لڑنے لگی
ادھر آؤ"صفیہ نے پیار سے اسے بلایا جو جوش میں کھڑی ہو گئی تھی"
جی بولیں"ماہ رخ بھی انہیں کے انداز میں مسکراتے بیٹھی صفیہ نے فورن اس کا کان "
"پکڑا"بیٹا جی جن کی شہزادیاں آپ جیسی ہوتیں ہیں وہ مار مار کر ہی سیدھا کرتے ہیں
"امی کان چھوڑیں نہ بابا یار دیکھیں اپنی زوجہ کو "
یہ نہیں سدھرنے والی آنٹی"حمزہ نے ہنستے ہوئے کہا"
ہاں بیچارے کو ہر ٹائم برداشت کرنا پڑتا ہے اسے جو ہے جیسا منہ نکل آیا ہے"سعد"
نے ہنستے ہوئے کہا تو ماہ رخ نے اسے گھورا اور پھر حمزہ کو دیکھتے منہ پر ہاتھ پھیر کر سر ہلایا
بیٹا یہ کہہ رہی ہے گھر چلو بتاتی ہوں تمھیں"زوہیب نے ٹرانسلیٹر کا کام کیا تو حمزہ نے"
فورن اپنے کان پکڑے لاؤنج میں قہقہے گونج رہے تھے

www.novelsclubb.com

ارے چائے ٹھنڈی ہو رہی ہے میری گڑیا نے فرسٹ ٹائم بنائی ہے"صادام نے چائے"
اٹھائی ان کے پہلے سپ لیتے ہی ماہرخ سب کو دیکھنے لگی سب اسے عجیب نظروں سے
گھور رہے تھے سعد تو باقاعدہ کلی کرنے کچن تک گیا پوچھنے کی شکل نہیں بنتی تھی پھر بھی
اس نے پوچھ لیا

میں میں کیا بتاؤں ان سے پوچھو" صادام نے بلکل لزیزہ کھیر کے ایڈ والی سانس کی" طرح کہا تو ایک بار پھر وہ لوگ ہنسنے لگے

ارے امی یاد آیا آپ نے کھیر کیوں نہیں بنائی" ماہ نے ہنستے ہوئے کہا"

کیونکہ انہیں پتا نہیں تھا کہ ان کی چٹوری بیٹی آرہی ہے" سعد نے ہنستے ہوئے کہا تو ماہ " رخ نے کشن کھینچ کر مارا صفیہ نے ان سب کو مسکراتے دیکھ دل میں دعا کی وہ لوگ ساری رات باتیں کرتے رہے آئندہ زندگی کے لئے ماہ رخ کو سبق مل گیا تھا اور صفیہ کو بھی۔

ختم شدہ

REGARDS

FARIHA KHAN❤

www.novelsclubb.com